© rasailojaraid.com

پس صدرِ صاحب، وقت کی آواز کو پہچانیں اور خلوص و للہیت کو بروئے کار لاتے ہوئے کتاب و سنت کی بنیادوں پر اطاعتِ شریعت کے لیے ٹھوس عملی اقدامات کریں ——— انہیں آج سے ہی یہ فیصلہ کر لینا چاہیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس بات کا حکم دیا ہے، اسے وہ بہرحال، دوسروں سے منوا کر رہیں گے، اور جس سے آپؐ نے منع فرمایا ہے، اس کی بیخ کنی ہی ان کا اولین فریضہ ہے ——— کہ یہی ارشادِ ربانی ہے:

"وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا"

اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو ——— آمین!

(اکرام اللہ ساجد)

شعر و ادب

جناب عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

کسے آواز دوں راہِ فنا میں؟

حسیں دُنیا ہے اور دل ناتواں ہے ——— الٰہی کتنا مشکل امتحاں ہے
کسے آواز دوں راہِ فنا میں ——— کوئی ہمدم نہ کوئی رازداں ہے
خطاؤں پر عطاؤں کی نوازش ——— مرا اللہ کتنا مہرباں ہے!
جو غرقِ فکرِ آخرت ہیں، ——— گناہوں کی انہیں فرصت کہاں ہے
گیا بچپن ہوئی رخصت جوانی ——— اب اس کے بعد کیا ہو گا عیاں ہے
ہے بالوں سے ہویدا، صبحِ پیری، ——— مگر تیری ہوس اب بھی جواں ہے
چڑھا اور ڈھل گیا سورج مگر تو ——— ابھی تک کُشتۂ خوابِ گراں ہے
خدا کی یاد سے غافل جو گزرا ——— وُہ لمحہ لمحہ تیرا رائیگاں ہے
ہے جس کے پاس زادِ راہِ عقبیٰ ——— بشر خوش بخت ہے وُہ کامراں ہے

بہاروں سے نہ ہو مانوس عاجزؔ
بہاروں میں نہاں دورِ خزاں ہے

© rasailojaraid.com